

بچوں کو دوست رکھئے اور انہیں زیادہ وقت دیجئے

<"xml encoding="UTF-8?>

بچوں کی پرورش اور تربیت بغیر وقت صرف کرنے کے ممکن نہیں ہے تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ جو بچے اپنے ماں باپ اور خاندان کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے ہیں وہ کم افسردہ ہوتے ہیں اور ان کے ہاں بد رفتاری کم نظر آتی ہے یہ بچے ذہین ہوتے ہیں اور مدرسے کی مشقون اور تمرینات کو اچھی طرح انعام دیتے ہیں بچوں کی حفاظت اور نگرانی ان کی تربیت سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہے بچوں کی بہترنگرانی کے لئے ہم بعض جگہ محدودیت ایجاد کرنے پر مجبور ہیں اکثر والدین یہ خیال کرتے ہیں کہ لفظ نہ کہنے سے والدین اور بچے کے قریبی روابط میں خلل پیدا ہو جاتا ہے جبکہ ایسا نہیں ہے بلکہ محدودیت ایجاد کرنے سے بچے کی صحیح سمت میں تربیت کرنے میں کافی مدد ملتی ہے جو درحقیقت بچے کے مستقبل کے لئے بڑی اہمیت کی حامل ہے اور یہی محدودیتیں بچے کو بہت سے خطرات سے محفوظ رکھتی ہیں

محدودیتوں کی اہمیت :

بچوں کے ساتھ صادق رہیں ۔ جب کسی خطرناک جگہ جانے کے لئے آپ سے کہے تو آپ ان سے کہیں : کیا مجھ پر تمہیں اعتماد نہیں ہے ؟ صاف کہیں : میں بھی جب تمہاری عمر اور تمہارے سن و سال میں تھا تو اس وقت مجھے اپنے اوپر اعتماد نہیں تھا اور میں اس قسم کی خطرناک جگہوں پر قدم رکھنے کی جرئت نہیں رکھتا تھا اور باپ کی حیثیت سے میری ذمہ داری ہے کہ تمہیں بھی خطرناک جگہوں سے دور رکھنے کی کوشش کروں ۔ یہ جواب بچے کو ناراحت کرے گا لیکن اس جواب میں ایک اہم پیغام بھی پوشیدہ ہے کہ آپ اس کی کافی حد تک حفاظت و نگرانی کر رہے ہیں اور اس کو راہ راست پر چلنے کے لئے مدد فراہم کر رہے ہیں بچوں کو انکے حال پر رہا کرنا آپ کے لئے آسان تر ہوگا لیکن آپ بچوں کی حفاظت و نگرانی کے لئے اس سختی کو برداشت کر رہے ہیں۔ بچے ان مسائل سے آگاہی کے باوجود آپ کا امتحان لیتے ہیں:

یہ تصور کہ محدودیت پیدا کرنے سے بچے ہمیں دوست نہیں رکھتے لہذا محدودیت ایجاد کرنے کے سلسلے میں انسان کے اندر شکوک و شبہات پیدا ہو جاتے ہیں ان شکوک و شبہات کی علت ہمارے ماضی میں ہے ہم سب اپنے باطن میں اچھی رفتار یا بڑی رفتار کے والدین لئے ہوئے ہیں باطنی والدین ہمارے احساسات پر اثر مرتب کرتے ہیں ان کی بڑی قدرت اور طاقت ہے اگر بچپن میں ایسی مان ملی جو صبح سویرے اٹھ کر گرم ناشته تیار کرتی تھی تو اسوقت آپ بھی ویسا ہی عمل کرنے میں رغبت دکھائیں گے باطنی والدین اس بات کا سبب بنتے ہیں کہ ہم بچوں کی نسبت مہربان رہیں سختی نہ کریں یا بر عکس سخت روشن اختیار کریں وہ ہمیں منطقی محدودیت کی نسبت غافل اور نابینا بنا دیتے ہیں اگر آپ کے مان باپ آپ سے بچپن میں محبت اور مہربانی سے پیش نہیں آئے تو ممکن ہے آپ کا عمل اس کے برعکس ہوا اور آپ اپنے بچوں پر حد سے زیادہ مہربان ہوں یہ بہت اہم بات ہے کہ ہم جان لیں کہ ہم اپنے بچوں کے ساتھ باطنی والدین کے عنوان سے گفتگو کر رہے ہیں یا ایسے باپ کے عنوان سے جسے ہم نے خود انتخاب کیا ہے کس وقت ہم اپنے بچپن کی محرومیت کو درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کس وقت اپنی شخصیت کے طور پر ان سے گفتگو کرتے ہیں

باطنی والدین میں تبدیلی ایجاد کی جاسکتی ہے اور اس کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے فقط ان کو پہچاننے اور انهیں کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے

باطنی والدین کی شناخت:

بہترین والد بننے کے لئے کچھ وقت باطنی والدین کی شناخت پر صرف کرنا چاہیے ماضی کے بہترین واقعات کو یاد کرنا چاہیے اور اگر اکثر وقت بد رفتار والدین یاد آتے ہیں تو کوئی مشکل نہیں ہے اس کو یوں سمجھنا چاہیے کہ زندگی کے ایک دور میں وہ تھے تاکہ تم اس وقت اچھے والدین بن سکو اب جبکہ محدودیت کی افادیت سمجھ میں آگئی ہے تو گھر میں ایسے قوانین بنائے جائیں جن پر ہمیشہ عمل درآمد ہوتا رہے اور عمل نہ کرنے کی صورت میں تنبیہ کو مد نظر رکھنا چاہیے اور تنبیہ جھاؤ لگانا اور برتن دھونا بھی ہو سکتی ہے

ہر مرحلے میں ایک روش کو تبدیل کیجئے:

بچوں کی رفتار کو بدلنے کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں :

- 1 : بچے کے ساتھ گفتگو کا انداز۔
- 2 : رفتار بدلنے کے اہداف کا مشخص ہونا۔

بچوں کی رفتار بدلنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کے ساتھ اس طرح گفتگو کی جائے کہ انهیں شرمندگی کا احساس نہ ہو اگر بچہ یہ احساس کرے کہ آپ کو اس کے تعاون کی ضرورت ہے تو بچہ آپ کے دستور اور حکم کے بجائے آپ کے ساتھ بھر پور تعاون کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا مجھے تم سے پانچ منٹ تک کچھ ضروری گفتگو کرنی ہے کیا تمہارے پاس وقت ہے؟ میں کافی عرصے سے گھر میں شور و غل کے بارے میں فکر کر رہا ہوں اور اس سلسلے میں تمہارے تعاون کی ضرورت ہے گھر کی کچھ ذمہ داریاں تم اپنے دوش پر لے لو، گندے کپڑوں کو اکٹھا کر کے ایک جگہ رکھو، اپنی الماری کی کتابوں کو مرتب رکھو، میں جانتا ہوں تم یہ کام کر سکتے ہو اگر بچے کو ڈراؤ گے کہ اگر تو نے گندے لباس کو ایک جگہ جمع نہ کیا تو میں تجھے ایک ہفتے تک جیب خرچہ نہیں دوں گا تو اس کا غلط اور الٹا اثر پڑے گا اور بچوں کے ساتھ اس لب لہجے میں گفتگو نہیں کرنی چاہیے کیونکہ دھمکی آمیز گفتگو کا اثر وقتی ہوتا ہے نیز گھر کے قوانین پر عمل کرنے کے لئے بچے کو کافی فرصت دینی چاہیے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو خوب اور اچھی طرح نبھا سکے۔